83

KPK, PUBLIC SERVICE COMMISSION

Competitive Examination for the Posts of PMS, 2016

URDU PAPER-II

Time Allowed: 03 Hours　　　　Max: Marks: 100

﴿حصہ اول﴾

سوال نمبر 1: درج ذیل اجزا میں سے کسی ایک جزو کے اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے: (20) =18+2

(ا)
وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی　　مرے کام کچھ نہ آیا یہ کمالِ نے نوازی
میں کہاں ہوں تُو کہاں ہے، یہ مکاں کہ لامکاں ہے؟　　یہ جہاں مرا جہاں ہے کہ تری کرشمہ سازی
وہ فریب خوردہ شاہیں کہ پلا ہو کرگسوں میں　　اُسے کیا خبر کہ کیا ہے رہ و رسمِ شاہبازی

(ب)
یوں سجا چاند کہ جھلکا ترے انداز کا رنگ　　یوں فضا مہکی کہ بدلا مرے ہمراز کا رنگ
سایۂ چشم میں حیراں رُخِ روشن کا جمال　　سرخیِ لب میں پریشاں تری آواز کا رنگ
اک سخن اور کہ پھر رنگِ تکلم تیرا　　حرفِ سادہ کو عنایت کرے اعجاز کا رنگ

سوال نمبر 2: حوالۂ متن اور سیاق وسباق کے ساتھ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کیجیے: (20) =15+3+1+1

(ا) ''اپنے ادبی قیاس وقیافے کا ذکر کرتے ہوئے ایک دن یہاں تک ڈینگ مارنے لگے کہ میں آدمی کی چال سے بتا سکتا ہوں کہ وہ کس قسم کی کتابیں پڑھتا رہا ہے۔ اتفاق سے اس وقت ایک بھرے بھرے پچھائے والی لڑکی دکان کے سامنے سے گزری۔ چینی قمیض اس کے بدن پر چست فقرے کی طرح کسی ہوئی تھی۔ سر پر ایک ربن سلیقے سے اوڑھے ہوئے، جسے میں ہی کیا کوئی بھی شریف آدمی دوپٹہ نہیں کہہ سکتا۔ اس لیے کہ دوپٹہ کبھی اتنا بھلا معلوم نہیں ہوتا۔ تنگ موری اور تنگ گھیر کی شلوار۔ چال اگرچہ کڑی کمان کا تیر نہ تھی لیکن کہیں زیادہ مہلک۔ کمان کتنی بھی اتری ہوئی کیوں نہ ہو' تیر لامحالہ سیدھا ہی آئے گا۔ ٹھمک ٹھمک کر نہیں' لیکن وہ قتالہ عالم قدم آگے بڑھانے سے پہلے ایک دفعہ جسم کے درمیانی حصے کو گھنٹے کے پنڈولم کی طرح دائیں بائیں یوں ہلاتی کہ بس چھری سی چل جاتی۔ نتیجہ یہ کہ متذکرہ حصہ جسم نے جتنی مسافت جنوب سے شمال تک طے کی اتنی ہی مشرق سے مغرب تک۔ مختصر یوں سمجھیے کہ ہر گام پر ایک قدِ آدم صلیب بناتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی۔''

(ب) ''تم چوہدری نیاز کے لڑکے ہو۔ میں جانتا ہوں۔'' سکھ سامنے دیکھتے ہوئے معتبری سے بولا۔ جیسے ہی انھوں نے نالہ پار کیا وہ گندم کے کھیت کے کنارے کھڑے تھے۔ سونے کے رنگ کی فصل تیز دھوپ میں چمک رہی تھی۔ ہوا بالیوں میں سرسرا رہی تھی۔ فصل کی اوٹ میں چند کسانوں کے باتیں کرنے کی کرخت آوازیں آ رہی تھیں۔ ایک بڑا سا لکڑی کا کانٹا تھوڑے تھوڑے وقفے پر فصل کے اوپر لہراتا۔ وہ گیہوں الگ کر رہے تھے۔ نعیم نے چن کر ایک خوبصورت بالی کو توڑا، ہتھیلی میں مسل کر دانے نکالے اور ایک دانہ منہ میں ڈال کر باقی کو پھینک دیا۔ ''تمھیں فصل کی قدر نہیں، تم نے ایک سٹہ خراب کر دیا۔ تم شہر سے آئے ہو۔'' مہندر سنگھ نے نفرت سے کہا۔ سامنے سے ایک لڑکی آ رہی تھی۔ وہ لمبے قد کی صحت مند لڑکی تھی اور سر پر چنگیر اور چھاچھ کا مٹکا اُٹھائے لاپروائی سے چل رہی تھی۔''

﴿حصہ دوم﴾

نوٹ: درج ذیل میں سے کوئی سے تین سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سوال نمبر 3: میر تقی میر کے ہاں داخلیت پسندی کا غالب رجحان پایا جاتا ہے۔ تفصیلاً جائزہ لیں۔ (20)

سوال نمبر 4: ''شبِ رفتہ'' میں شامل نظموں کی روشنی میں مجید امجد کی نظم گوئی کا فنی وفکری جائزہ پیش کریں۔ (20)

سوال نمبر 5: ناصر کاظمی کی شاعری کی روح اُس کا استعاراتی نظام ہے۔ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر 6: علامہ شبلی نعمانی نے ''سیرت النبیؐ'' میں سرورِ کائنات کی حیاتِ مبارکہ کے تمام گوشوں پر روشنی ڈالنے کے علاوہ اُردو میں علمی اور مذہبی نثر نگاری کی روایت کو بھی سہارا دیا۔ تفصیلی نوٹ لکھیں۔ (20)

سوال نمبر 7: ''کپاس کے پھول'' کی روشنی میں احمد ندیم قاسمی کی افسانہ نگاری پر مثالوں کے ساتھ روشنی ڈالیں۔ (20)